













۲۲۰  
ان

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انجیل۔ اصل میں یونانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی خوشخبری ہیں چنانچہ مسیح  
 کتابوں کی مدافعی و خدا کی بارگاہِ نبوت کی خوشخبری دیا کرتے تھے۔ اس لفظ ان کی  
 کلام انجیل کہلاتی تھی بلکہ ان موجودہ انجیلوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح کی اصل خوشخبری  
 تو عظیم و بزرگ نام تھی جسے خود انجیل کہا ہے۔ چنانچہ انجیل منی باب ۲۴۔ آیت ۱۳  
 میں لکھا ہے۔ اور بادشاہت کی اس خوشخبری کی منادی قوم دنیا میں ہوگی۔ تاکہ سب  
 قوموں پر گواہی ہو کہ آخر ہوا۔ اس قبضہ آروم و رحمت کے لئے نئے افکار و شمیری  
 کا کھانا ہے۔ اس کی پکار فریجی ترجمہ میں انجیل کا لفظ ہے۔ اور انگریزی ترجمہ میں گاسپل  
 ہے۔ یہ دونوں نام ہی عہدِ جدید کے ہیں۔ پھر تو انجیل کے باب ۲۶۔ آیت ۱۳ میں  
 لکھا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں اس انجیل کی منادی  
 ہوگی۔ یہ بھی جو اس نے کیا اس کی یادگاری کے لئے کہا جائیگا۔ اس آیت سے معلوم  
 ہوتا ہے کہ مسیح کا منشاء نہ خوشخبری یا انجیل ہے اپنی تمام افعال و اقوال محلات کی  
 تاریخ ہے۔ یہ بات اس کے ایک و عورت سے اعتقاد ہے ان کے بالوں کو تیل بھی لگایا  
 ان کے خیال کے موافق وہ یسوع انجیل میں زچ ہوتا نہوری ہے۔ اور اسی لئے معلوم  
 ہوتا ہے۔ کہ آج کل مسیح کی انجیل جو مشہور اور سچ ہے پوری میں ہے چنانچہ یونانی  
 انجیل کی آفرینی تیسیر لکھا ہے۔ اور یہی بات تمام میں۔ جو عرض کرتے۔





کی چار خطیں برہمن۔ اور اوٹونہ نے اسے مار مار کر جو کر ویم پر مٹا دیا۔ یہ حال  
سیر مسیح کی شاہی پیدائش کا نشان ہے جو یونانی انجیل نے نہ ہر جابجا ہے۔ وکیل مسیح  
دینی رسوائی کی پانچ طرفوں سے برہمن کے خلاف لکھا ہے اور انسان مسیح کا  
پیدائش کا نشان ہے جو متہ نے لکھا ہے اور اس کا ہوا ہے۔ یہ یونانی متہ کا نشان  
ہے۔ جو دس سے اپنی انجیل کے ساتھ بیان کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں پر  
نکلتے ہیں کہ ان کے بعد بھی چاروں جو سن کے ساتھ لکھے ہیں۔ یہاں پر  
زبانوں کے ساتھ جن جن کے ساتھ لکھے ہیں۔ یہاں پر  
اور جو تھا کہ یہ پچھلے کا خلاصہ ہے۔ ان کو بھی لکھا ہے۔ یہاں پر  
نے لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔

ایک دیر سے لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔

یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔

یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔  
یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔ یہاں پر لکھا ہے۔



میں تھے دو بلیپ اور ان کو نسل کے زمانہ میں بڑھتے تھے۔ ان میں سے ایک کا نام کر سسٹا اور دوسرے کا نام مہو ڈوڑا تھا۔ چونکہ نسل ان کا روفی پرستند ہونے سے لیجئے ان دونوں کے بچھڑا بھی ہوئے۔ انھوں نے اس نسل کے ہر ایک پیشین کی شنیں ان کی قبروں پر نے باڑ رکھیں اور وہ مگر ان کیو سے مقرر کر دیا جیسے مسیح کی قبر پر مقرر کی تھا وہ تمام راستہ مانیا جائے رہے اور جب کبوجو دیکھا تو دونوں مردوں کے مشکوں پر دستخط کرتے تھے (خدا کی برادری کی تابانی ہے)۔

اُس محاکمے کے بعضے قلمی نسخوں میں نہیں پائے جاتے۔ - علم فیہ تہنیںس نے پچاس غیر مستند و  
 انجیلیوں کی کیفیت لکھ کر شائع کی ہے۔ - جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کُر اسکے بعد اُن انجیلیوں کا  
 ترجمہ کیا ہے۔ جو مکمل ملیں +

اُتنی تحریرات جو کہ مذہبی جوش کے باعث لکھی گئی ہیں لیکن علمی غلطی اُن میں کوئی  
نہیں پائی جاتی ہے۔ اُن کے تمام جزیرے مذہب کے دشمنوں نے اور کتابیں لکھ کر  
اُنہیں پاناموں سے مشہور کیں۔ مثلاً مقدس آئی بیس نے لکھا ہے۔ کہ والدین کے شاگرد  
یہاں تک استغناء ہو گئے تھے۔ انہوں نے کیا۔ انجیل مذاقہ کے نام سے لکھی تھی۔ جو  
رسولوں کی انجیلوں سے کسی نسبت میں موافقت نہیں رکھتی تھی۔ اور وہ بزرگ لکھتا ہے۔  
کہ لوگ انجیل کی جی بے ادبی کرنے سے باز نہ رہے۔ مقدس ٹرو لین لکھتا ہے۔ کہ یہ  
بنامی کی باتیں یہودیوں سے شروع ہوئی تھیں تو انہوں نے جی باعث سردار سچ کا نام  
تو ان میں بدنام ہوا۔ واقع میں سینٹ جینیٹن۔ پوسٹ اور سیفر لکھتے ہیں کہ بیت المقدس  
کے یہودیوں نے تمام جہان میں خشکی اور سہ کے رستے سے سچ کی خلاف ورزی کی  
بھری ہوئی کتابیں لکھ کر سبھی قومیں تاکہ تمام جہان میں ان باتوں کی شہرت ہو۔ اور دشمنوں  
اور ہاتھوں کے اسکو نو میں یہ کتابیں نہ رہائی جاویں ۔

اگر وہ شہنشاہِ قسطنطنیہ اور پطرمیوزر ہلکے سے ٹکرو دیا تھا، کہ عیسائی مذہب کے خلاف جو تحریک چلائی جائے جلادِ باہرے - جو کوئی ایسا نہ کریں - وہ قتل کیا جائے گا۔ لیکن ابھی تک

۴۷ مسند احمد بن حنبل  
۴۸ مسند احمد بن حنبل  
۴۹ مسند احمد بن حنبل  
۵۰ مسند احمد بن حنبل  
۵۱ مسند احمد بن حنبل  
۵۲ مسند احمد بن حنبل  
۵۳ مسند احمد بن حنبل  
۵۴ مسند احمد بن حنبل  
۵۵ مسند احمد بن حنبل  
۵۶ مسند احمد بن حنبل  
۵۷ مسند احمد بن حنبل  
۵۸ مسند احمد بن حنبل  
۵۹ مسند احمد بن حنبل  
۶۰ مسند احمد بن حنبل  
۶۱ مسند احمد بن حنبل  
۶۲ مسند احمد بن حنبل  
۶۳ مسند احمد بن حنبل  
۶۴ مسند احمد بن حنبل  
۶۵ مسند احمد بن حنبل  
۶۶ مسند احمد بن حنبل  
۶۷ مسند احمد بن حنبل  
۶۸ مسند احمد بن حنبل  
۶۹ مسند احمد بن حنبل  
۷۰ مسند احمد بن حنبل  
۷۱ مسند احمد بن حنبل  
۷۲ مسند احمد بن حنبل  
۷۳ مسند احمد بن حنبل  
۷۴ مسند احمد بن حنبل  
۷۵ مسند احمد بن حنبل  
۷۶ مسند احمد بن حنبل  
۷۷ مسند احمد بن حنبل  
۷۸ مسند احمد بن حنبل  
۷۹ مسند احمد بن حنبل  
۸۰ مسند احمد بن حنبل  
۸۱ مسند احمد بن حنبل  
۸۲ مسند احمد بن حنبل  
۸۳ مسند احمد بن حنبل  
۸۴ مسند احمد بن حنبل  
۸۵ مسند احمد بن حنبل  
۸۶ مسند احمد بن حنبل  
۸۷ مسند احمد بن حنبل  
۸۸ مسند احمد بن حنبل  
۸۹ مسند احمد بن حنبل  
۹۰ مسند احمد بن حنبل  
۹۱ مسند احمد بن حنبل  
۹۲ مسند احمد بن حنبل  
۹۳ مسند احمد بن حنبل  
۹۴ مسند احمد بن حنبل  
۹۵ مسند احمد بن حنبل  
۹۶ مسند احمد بن حنبل  
۹۷ مسند احمد بن حنبل  
۹۸ مسند احمد بن حنبل  
۹۹ مسند احمد بن حنبل  
۱۰۰ مسند احمد بن حنبل

۵۲ Justice  
۵۳ Counselor

یہ نشت بین ایک مجاہد سیّد صنف ہے جو نہ سرکاری میاوی میں نڈا ہے نہ  
پوسٹ قیصرہ کا نائب پشاور میں قیصرہ میں پیدا ہوا ۱۳۰۰ھ میں  
ہنقلہ ہانس نے میسنر ہسپتال کے ایجنٹ کے ہے +

Constantinople  
Thrace  
پہلوی شاہنشاہ روم  
پہلوی شاہنشاہ روم







ناواقف تھے کہ یہ دقاتق انسانی عقل ہے، باہر میں۔ جیسا کہ خدا نے بطور پیش اور پوچش پر اپنے بیٹے کو ظاہر کیا۔ شہرہ اسکے کہ پہلے کو خطہ نرس کی انجیل اور پچھلے کو غیہ خطہ نرس کی انجیل ہے۔

اور انجیلوں کی مانند بہت سے اعمال رسولان بھی موجود تھے۔ شریوں کی دعا بازی اور یہاں سے ایمان داروں کی سادگی سے دونوں کو بہت ترقی دی تھی۔ علاوہ اعمال غیر مستندہ نے جو قدس جی گار کے فیصلہ میں لکھی ہیں۔ مقدس ایسی فان نے لکھا ہے کہ ایو پناشٹ فیکو والوں نے ایک کتاب عزال کی تسلیم کی تھی جس میں لکھا ہے کہ مقدس پولوس غیر قوم کے مال باپ سے پیدا ہوئے تھے۔ اور یروشلم میں آکر یہودی مذہب اختیار کیا تھا۔ اور ایک یہودی عالم ای بیٹی کے ساتھ شادی کرنے کی اُمید میں خطہ بھی کرا لی تھیں۔ لیکن یاتویہ عورت باکرہ ان کو نہ ملی۔ اور یا جب ملی تو باکرہ نہ تھی اسلئے ان کو بہت غصہ آیا اور خطوں و دسبت اور شریعت کے مخالف کھنسنے لگ گئے۔ یہ قصہ اس بیان پر مبنی ہے جو اعمال کے باب ۲۲۔ آیت ۴ میں مذکور قرار کرتے ہیں کہ سلیسی کے ضلع میں شہر ٹارس کا باشندہ ہوں۔ لیکن فیبریس نے ایک یونانی قلمی نسخہ لوقا کے اعمال کا نقل کیا ہے جس میں پولوس اپنے آپ کو ٹارس میں پیدا ہوا انہیں بتلاتے ہیں کہ بوعہ میں ٹارس کیا بود و باش اختیار کی تھی اور مقدس جیروم خود جو زبانوں کا بڑا عالم تھا اسی خیال کا معاون ہے۔ اور اپنی تصنیفات میں سے دو میں لکھتا ہے کہ پولوس جنلیل کے شہر جس کا لائیں پیدا ہوئے تھے +

مقدس پوزوس اپنے دوسرے تمطائوس کے خط کے پہلے باب ۱۵- آیت میں لکھتے ہیں۔ کہ ہم جہنم اور فوسس عجب سے بچ گئے اور پھر اسی خط کے تیسرے باب کی گہیا، حویس آیت میں اُن ظلم اور تکلیفوں کا بیان کرتے ہیں جو انطاکیہ اور اقونوم میں برپا اشت کیئے۔ پولوس کے شاگردوں میں سے ایک نے اعمال رسولان کی تکمیل کرنے

۱۷ متی باب ۱۶ - آیت ۱۰

۲ گلیون کا خط باب اولیٰ آیت ۱۶ + ۳ گلیون کا خط باب دوم آیت ۴

۵۰ *Yelase* جیوز الیہ سے لے کر ایک پرپ کے لئے پہلے

14

کے۔ شہ اسماء پور۔ وہ سیکل تصنیف کئے۔ چونکہ یہ کتاب پہلے زمانہ میں بہت مشہور رہی ہے تو پھر اُس کا خلاصہ اس لئے اس جگہ لکھنے کو جی نہیں سمجھتا۔ اور پھر اُس بزرگ کا نام بھی نامہ نہیں جس نے اُس کو نقل کیا ہے +

صنف کہتا ہے کہ جب پولوس اُن کا گھر سے بھاگ کر تو نویوم کو جا رہے تھے تو دو منافق ایک کا نام ڈیمیس اور دوسرے کا نام ہم بنیس ان کے ساتھ آ شامل ہوئے۔ لیکن ایک شخص آنسو کے نامی محلہ پنی عورت لیکٹر اور لوگوں سے بچتی اور زمین کے ان کے استقبال کرنے کے لئے اُس سے پراکٹرا ہوا جو لطرہ کو جتا تھا گا ان کو گھر پر لکڑا آئے۔ چونکہ اُس نے کبھی پولوس کو دیکھا نہیں تھا۔ تو اُس نے اُس کو اسکے چھوٹے قد گنجدہ سر خمدار بانوں اور موٹی ساقوں اور موٹی ہونٹوں اور کھلی ناک سے پہچان لیا۔ یہ اُن کا حلیہ تھا جو ڈیمیس نے بتلایا ہوا تھا +

جبکہ پولوس تو نویوم میں منادی کر رہے تھے۔ تو ایک کنواری لڑکی سیکل نامی جو ایک شہر کے سردار تھا من نامی سے نکلی ہوئی تھی۔ اُن کی دیکھنی کھنی میں سے ان کے وہ آنسو سستی تھی۔ اس لڑکی کا کانا آنسو کے مکان کے تھا۔ یہاں یہ لوگ جمع ہو کر رہتے تھے۔ اُس نے یہ کہنا کہ پولوس اُن سے نہیں جانتی تھی۔ لیکن وہ اُس کے سامنے آنا چاہتی تھی۔ اُن کے دل میں یہ باتیں تھیں کہ عورتوں اور لڑکیوں میں داخل ہو جانوں وہ یہاں دیکھتے ہیں۔ اُن کی سربلیاں اپنے اپنے داماد کو خیر کی سیکل اس جہنی کی طرف یہ باتوں سے گمراہ ہو جاتیں جن سے کھانا پینا چھوڑ بیٹھی ہے +

تھلاس کی محبت کی فحاش اور با او نوکروں نے آنسو نے اُس کو پولوس کی طرف برگشتہ کرنے کے لئے کچھ اثر نہ کیا۔ تب تھلاس نے دیکھا کہ وہ آدمی پولوس کے پاس سے نکلتے ہیں۔ وہ آپس میں کچھ جھگڑ رہے ہیں۔ کوہ میں اُس سے جا کر ملا اور دونوں کی ضیافت کی جو انہوں نے مسطور کی یہ دونو منافق ڈیمیس اور ہم بنیس عمدہ کھانا کھا مار اور بڑے تحفے لے کر

Hermogenus	تھ ہرجینس	Democritus	ڈیموکریٹس
Lecture	لیکچر	Onesiphore	آنسوفور
zenon	زینن	Diogenes	ڈیوینی







جیسی تمہاری مرض ہو کر۔ تب تب مغز سے دو جلیوں کے چھپیں اس کے پاؤں باندھ کر ڈال دیا۔ اور لوہے کی سیخیں گرم کر کے ان کے جنگ سوں میں چھو بیٹیں۔ لیکن جیکہ بل اچھلتے تھے اور ڈاکرتے تھے تو ایک آگ کے شعلہ نے ان سیخوں کو جلا دیا جن سے سیخیں بندھی ہوئی تھیں۔ اور سیدان میں کھلی ہوئی پڑی رہی +

تب حاکم نے اُس کے کپڑے ایک وید سے اور سیکنے جو سنا کر پولوس لاشی کے  
ضلع میں شہر ماڈ میں بنے تو وہ وہاں بسکر کے اپنے سے ملنے لگی۔ اس کے بعد پولوس  
نے اسکو اتونیوم کو واپس بھیج دیا۔ یہ جاکر اس نے سنا ا بعد میں کا انتقال ہو گیا تھا  
اور اپنی ماں کو براہ راست پرند لاسٹ اور اپ جیم پاپا۔ کے منتہ۔ کر کے شہ ڈافمی کو  
 روانہ ہوئی اور وہاں کہ قہر میں اخل۔ کہ جہاں پہنچا۔ اور اسفور رہتے تھے اُس نے  
زمین پر گر کر خدا کے کریم و زاری شہ کی۔ اسکے ب سے لیون میں جاکر سچ جلی : سنتی  
باتوں کا اظہار کر کے : مدد میں : مل جاتی ۔

یہ اعمال سیکل و پوپوں کا نعرہ ہے حطین بن جاحص بن زکریا میں : بہت پرانا ہے کہنا ہے کہ یہ سیاسی نہ بڑے شائوں میں سے ایک ان کیوں کے عقاد و محبت کے عہد سے یہ قصہ لکھا تھا یہ قدس جیسے بن انطاکیہ نے سنہ ۱۱۰۰ء میں لکھی تھی ہے۔ سی ایوی کے باشندہ بائبل نے قومیہ میں تصویر کیا سو ان کے حکم کی ہے اور مقدس اکٹائیں نے لکھا ہے کہ امین فرزد اس سیکل کے قصہ کو تہ جات : ۱۱۰۰ء میں تاریخ انقراضی نہیں ہے۔ اگر جس سر - نے زہری دوسری تاریخوں کو غلطیہ سمجھا +

تین سچی شادریوں نے پولوس اور پطیس کی موت کا قصہ علیحدہ علیحدہ لکھا ہے۔ تین  
سہ ماہی کی تالیف کا ترجمہ انجیلاں کے بحر کرینگے۔ اہ کہیں کہیں نوٹ بھی کریں گے۔

1	Longfrien	سید ریاض الدین کا رتیج کا بپ خانا اور شمس الدین شمسید خواجہ
2	Davile	بازیل فریو یہ بپ شمس الدین چہ بپ خانا اور شمس الدین شمسید خواجہ
3	Thotiss	فریو شمس الدین کا بپ شمس الدین شمسید خواجہ
4	Wurcal	مارسل بروس کا شمس الدین شمسید خواجہ





ان عبارتوں کے مقابلہ کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اُس زمانہ کے بزرگوں کو  
زمانہ حال کی انجیلیں بالکل معلوم نہیں تھیں۔ اور اگر اُن کو معلوم تھیں اور اُنہی نے ان کو  
اپنی تحریروں میں بغیر حوالہ دینے کے نقل بھی کیا ہے تو وہ انجیلیں ہائی سے بہت مختلف  
تھیں۔ علاوہ اس کے بہت آیات اُس زمانہ میں لوگوں کی زبانوں پر بھی مشہور تھیں اور  
کئی کئی انجیلیوں میں پائی جاتی تھیں۔ تو ایسی نقل سے یہ بات ہرگز نہیں ثابت ہوتی کہ  
متی اور لوقا وغیرہ سے اُن بزرگوں نے سند پیش کی تھی۔

## پچاس عیسائی معتبر انجیلوں کا پتہ

### اول

#### رسول انڈریو کی انجیل

مقدس جیلازبر ۴۹۲-۴۹۶ تک پ کے عمدہ پرستے ہیں انہوں نے ایک ایسا  
میں اس انجیل کا تذکرہ کیا ہے مگر اور کہیں ان کا پتہ نہیں لگتا۔

### دوم

#### انجیل آپولیس

مقدس جیروم نے اس انجیل کا اپنی تحریروں میں ذکر کیا ہے اور مقدس ایپیان نے  
اس انجیل کی عبارت ذیل ایک اپنی تحریروں میں نقل کی ہے کہ مسیح نے انجیل میں فرمایا ہے۔ یہ ایمان  
ساہوکار بن جاؤ ہر ایک شے اپنے کام میں لاؤ ہر ایک کتاب سے وہ شے منتخب کرو جو تمہارے  
لئے مفید ہو۔

### سوم

#### انجیل ہولفہ دوازده رسولان

مقدس جیروم۔ اوری میں مقدس امیراز اور تصنیفی لاکت نے اپنی تحریروں میں  
اس انجیل کا نام لیا ہے۔

# چہارم انجیل باب

اور اس عجاوبہ واقعہ کے بعد

پہلے

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

پوپ یا فریڈرک سے جو وہ اپنے پیروں کے ساتھ اپنے پیروں کے ساتھ

## ششم انجیل بلیڈ

اس کا نام بھی سینٹ بریڈم - اور یسوع اور امیرانہ نے اپنی تحریروں میں لکھا ہے

ہفتہ

انجیل نمبر

خداوند خلیل رزنا ہے کہ یہ انجیل ان میں سے ایک ہے جن کا ذکر مقدس لوقا نے  
اپنی کتاب میں کیا ہے۔ لیکن اس سے پہلے اپنی تحریر میں اشارت لکھا تھا کہ تیسرے  
کا لکھنا آتا تھا

## ہشتم

نارنج خاندان

(جو مشاہدہ زمین کے ساتھ ہے)

یہ کتاب کا ذکر سوہا اس کی تحریر میں ہے "ماضیہ نہ پوپ پولس چلامت  
اس کا نام ہے۔ جن میں شہر کا تھا جن کا پڑھنا منع کیا گیا تھا

## تاریخ دیسپوزیشن مسیح کے نسب کی

جولین نویسی اپنے ایک خط میں جو ارسطید کے ماس نے لکھا تھا بیان کرتا ہے کہ  
ہیرودس نے اپنے ذلیل نسب نامہ سے شہزادہ ہو کر ماہ ابراہیل کے ہیرودس کے نسب نامے  
جلوادیئے تھے لیکن تھوڑے لوگ جو اپنی پوری شرافت کو فراموش کیا کرتے تھے انہوں  
نے خواہ اپنی دوستہ یا کچھ اور خاص تجزیروں سے لیکر ایک نیا نسب لکھا کیا تھا۔ ان  
نسب ناموں میں ایک دیسپوزیشن لکھا تھا جو کہ یونانی زبان میں تھا۔

## دہم ایونائٹ کی انجیل

مقدس یونان لکھتے ہیں۔ ایونائٹ فرقہ والوں نے مقدس متی کی انجیل کو ترمیم  
کے لئے ایک نئی انجیل بنائی تھی وہ انجیل اس طرح پر شروع ہوتی ہے۔ ہیرودس یہودا کے  
بادشاہ نے عہد میں یوحنا نازبا اور ابراہیم کا بیٹا جو کہ کاکاس ہارون کی اولاد میں ہے۔  
بتلائے یسوع یسوع پر ان میں قربانی تہہ سینہ آیا اور سب لوگ اس کے پاس گئے۔  
جب سب لوگوں نے ہنسنا شروع کیا تو بھی وہاں آکر پہنچا اور یسوع پانی پر  
نئے آسمان چل گیا اور اس نے خدا کی بات کو کبوتر کی شکل میں اترتی ہوئی وہی جو آسمان  
داخل ہوئی اور ایک آواز آسمان سے کہتے ہوئے سنائی دی۔ تم میرے بیٹے  
پیشہ ہو میں تم سے خوش ہوں۔ اور یہ ایک آواز آئی کہ میں تم سے خوش ہوں۔  
اسی وقت اس کا ایک مٹی کی مٹی پر ہوا سے پیدا ہوا پوچھا اسے سر اتر کر  
ہو۔ آسمان سے ایک آواز سننے جواب دیا میرا بیٹا یا بیٹا۔ مجھ سے کہتے ہوئے  
اس بات کو سن کر یوحنا مسیح کے پاؤں پر گر پڑا اور دعا سننے سے انہیں بہتے عزتیں  
کہ تم جھک کر تہہ پہرے دیکھو اس نے اس کو ہٹا کر کہا اسی طرح سے جو نے  
وہنا سب یہی سے کہ سب باتیں اسی طرح سے پوری ہوں۔ وہ سری جگایا۔  
طریقہ کا وہ اس طرح سے نقل کرتے ہیں یونانیوں کو منسوب کرنے  
ایا ہوں اگر تم کو بانی کرنے سے بدنام نہ ہو

نہ کا ختم ہوتا۔ دو سو ۱۰۰۔ ہم اس کے بعد ایک جگہ لکھتے ہیں کیا اس کو کشت کھانے کے لئے اس ۶۰ پر تہا۔ ساتھ آیا ہوں؟ لیکن تو فائے اس کو سوال کی شکل پر نہیں بیان  
 را۔ یہ کشت و نام لیا یعنی کی مصروفہ انجیل سے سوا وہی ایسا کشت اور انجیلیں بھی  
 جتنے ہیں جن کو ہمیں اور دو سو سے شاکر دوس کے نام سے شہور کرتے تھے۔

## یازدہم انجیل مصری

مقدس جبروم اس انجیل کا ذکر کرتے ہیں اور مقدس اپی فغان کہتے ہیں کہ سابلین فرقا  
 اپنی غلط رائے اسی انجیل سے نکالتے تھے کیونکہ اس انجیل میں لکھا ہے کہ مسیح نے اپنے  
 شاکر دوس سے کہا کہ باپ اور بیٹا اور روح القدس ایک ہی چیز ہیں۔  
 تھامس کلیمنٹ رومی و مقدس کلیمنٹ اسکندریہ کے باشندہ اس انجیل میں نے بات  
 و انجیل لکھتے ہیں کہ مسیح سے ایک عورت سالونی نامی نے دریافت کیا کہ تمہاری بادشاہت  
 کب آجیگی اور مسیح نے جوابے یا کہ جب تم شرم کی پوشش نہ پا مال کر لو گے اور جبکہ دو ایک  
 ہو جائیں گے۔ دوسرا دعا جی ہے سیاہی ۱۰۰ اظہی ۲۰۰ جانیانی اور نہ وہ درجے کے اور نہ عورتیں عورتیں  
 رہیں گی۔ سالونی نے دریافت کیا کہ لوگ کب تمہارے بائیسکے مسیح نے جواب دیا کہ جب  
 تم میری بیٹی جاؤ گی تب اس نے کہا کہ تو میں ہی انجیل بنائیں گی تاکہ میں جی تب  
 مسیح نے کہا کہ سب بات کھاؤ لیکن تکلیف کے سامان نہ کھانا اس کے بعد پھر لکھا  
 ہے کہ مسیح نے کہا کہ میں عورت کے کاموں کو تیار کرنے کے لئے آیا ہوں جی حریص  
 عورت کے کام۔ یہ کہ یہ دوس اس کے کام جتنا اور نہیں۔

## دوازدہم انجیل انکراٹیس

مقدس فغان خیال کرتے ہیں کہ انکراٹیس کے پاس وہ انجیل تھی جو کہ ثانی نے  
 ان جانیوں کا تعلق وجہ جمع کر کے ایک نئی انجیل بنائی تھی۔ لیکن یہ بات غلط معلوم ہوتی ہے  
 کیونکہ وہ خود لکھا ہے کہ بعض لوگ اس کو عبرانی انجیل کہتے تھے۔ واقع میں جبروم جنہوں نے

عربی انجیل کا یونانی اور لاطینی زبان میں ترجمہ کیا ہے وہ تماشین انجیل کا کہیں بھی ذکر نہیں کرتے  
جو کہ صرف انکاراٹیسٹر کے استماع میں ہی بلکہ ملک سوریہ اور دیانے ذات کے کتاپور  
سہنے والے کیسکاٹس اس انجیل کو استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ تھیوڈورٹ بھی اس بات کی  
شہادت اپنی کتاب میں دیتے ہیں،

## سینہ دوم انجیل طغولیت

کہا گیا۔ کہ تو کامل نہیں بلکہ ناقص۔ اور دو ٹکڑے بھی ملے ہیں۔ جن کا ترجمہ ہم نے چل کر  
کر رکھا ہے۔

## پہلا درہم انجیل ابدی

چونکہ فیلیں اسی کا دارمنا شفات یوحنا کے باب ۱۴-۱۵-۱۶ میں بھی ہے اس لئے قریب  
چھابڑ کے قرق والوں نے تیرہویں صدی کے وسط میں ایک انجیل اس نام کی تالیف کی  
تھی جس سے انھوں نے انجیل مسیح اندیج یا نقائب اس انجیل پر یوپیہ نام پڑا ہے  
پیشیدہ جلوادیا تاکہ غیر عباسیوں کو رنج نہ ہو پتھے ۴

## پانزدہم انجیل تارا

تاریخ فارابی کتاب میں اس انجیل کی چند باتیں اس طرح نقل ہیں۔ میں ایک تارا  
پنا پر ٹھیکہ ہوا تھا۔ تارے میں سے ایک آدمی نے ایک قد کا اور ایک آدمی نے چھوٹے قد کا  
دیکھا اس کے بعد میں نے ایک لڑکی کو اور سنی میرا۔ اس کے سنے نے نے زیادہ فریبہ  
ہوا تب اس نے داز نے مجھ سے اس طرح۔ کہ کما کر میں وہی دونوں جو تم ہو اور تم ہی ہو پوچھیں  
میں او رہیلا کہ میں تم ہو گئے میں ہو گا۔ او میں نے ہر ایک پانیز میں طول کیا ہے اسے۔ او۔  
تم جہاں سے ہا ہو گئے مجھ کو پاؤ گئے او میرے پائے میں تم اپنے آپ کو پاؤ گئے۔ اس کے بعد



مقدس ہے لازماً اپنی کتاب فیصل میں لکھا بھی ہے کہ اس کا یروانی سے  
 لاطینی میں ترجمہ کیا اور چھ فریچ میں بھی اس کا ترجمہ ہوا۔ ۱۵۷۱ء میں جو ایک انجیل ہمیں اصغر  
 کی ملک سپین میں ملی تھی تو اس کو پوپ اونیٹ بائرن نے شکوک میں سلووا کیا تھا  
 پھر مسٹر کوئیر اور لمبی ایک انجیل کے غلط نسخہ کی بابت لکھتے ہیں جو فرانس کے شاہی  
 کتب خانہ میں رکھا ہے اور جسے کتب خانہ کا نمبر ۷۷۴۲ ملاحظہ ہے اس کتاب کا لقب  
 شریعہ میں طرح سے لکھا ہے۔ یوسیم اور جنت کی تاریخ کا شروع اور مبارک مریم خدا  
 کی ما اور باریہ دایمہ کی پیدائش اور مسیح کی صعود بستی میں یہ سب کا بیٹا وغیرہ +

## بستم

### انجیل وفات مقدسہ مریم

اس انجیل کا نام بھی حدس ہیلان کی کتاب فیصل میں لکھا ہے۔ اس کے بعض  
 یونانی نسخہ میں وہ نام سو بائیس لکھے ہیں +

## بستم دوم

### انجیل یہود اسکریوٹی

اس انجیل کا حال اس کے سوا اور کچھ معلوم نہیں ہے کہ قدس امیر فیسی اور مقدس  
 ایپتونی اور قدس تھیوڈورٹ نے اس کا اپنی تحریروں میں کیا ہے +

## بستم سوم

### انجیل یودرامنی

اس انجیل کا نام بھی صرف مقدس انجیل کتاب فیصل میں ہے۔

## بستم چہارم

### انجیل کوسٹینس

اس کے نام مختلف درجوں سے سینٹ ہیلان نے اپنی کتاب فیصل میں لکھے ہیں۔ اور





۱۰۰

1193094

تیکہج ۔ ابیں مریم کی پیدائش کی

ان ہر سے بڑا ذکر و تقدس ایسی فاضل و شہساز گری جو بار و تقدس آگستین نے اپنی  
تجربہ و ان میں کیا ہے اور ان میں سے تیسری جس کا نام الہی سے لاطینی میں ترجمہ حیر و حیرم ہے کیا ہے  
اور محتاج بہ تحقیق طائفہ سو ہے کہ اس کا پورا نام ہنری سے اردو میں لکھیں گے +

144

کتاب تہذیب و ادب اور اس کی دایہ کی

اس کا نام مقدس میل نئی کتاب فیصلہ میں لکھا ہے اور مقدس جیروم نے اکی  
تروہ کی ہے +

329

مسائل مریم صغیرہ و مسائل مریم نبیرہ

از مریدان بزرگ و مقرب اچو خان بنی رستم - او الحاصل ہے کہ ان کسا بور کو  
نہایم کہ درویشستان از رطلہ میر

52

وفات سے پہلے

یہ بھی کہ جب بندہ جبرائیل پوساۓ نام - شطین نہ کہز نہ ہو ۔

مفسدین متقی کی جہ النبی انجیل

جسکو نامہری نوک استہل کرتے تھے۔ یہ تھیں اسی روز ہمتی میں نوکریاں۔ یہ صاحب ابورقربانگاہ کے

یہ نیک کیے تھے اس لئے کہ وہ کو جوئی آن کا میاں لکھا ہے۔ اور یہی ہر آن کو  
باقی کا میاں لکھا ہے۔

۳۷

### انجیل ماتھیاس

اس میں کا امراں مقدس جیازتے اور مقدس بیہ مئے۔ اور یہی ہیں نے  
پوسٹہ برے بیڈی نے اور مقدس امرو زشتہ پتی قیروں میں لکھا ہے۔

۳۸

### انجیل نفودیوس

اس انجیل سے ملنے والی خبروں کے نزدیک میں اور مقدسوں کے بیہ میں لکھا ہے کہ شہنشاہ  
تھیوڈور نے اس کے بارے میں ایک بار پوچھا کہ وہ کون سا ہے اور یہ انجیل نفودیوس نے  
اس کے بارے میں جواب دیا کہ یہ ایک سال سے پہلے کو رہا اور اس کے  
بارے میں بھی کوئی اور خبر نہیں ہے۔

اور یہ وہی ہے جو میں نے اس کے بارے میں لکھا ہے کہ اس کے بارے میں میں نے  
اس کے بارے میں ایک بار پوچھا کہ وہ کون سا ہے اور یہ انجیل نفودیوس نے  
اس کے بارے میں جواب دیا کہ یہ ایک سال سے پہلے کو رہا اور اس کے  
بارے میں بھی کوئی اور خبر نہیں ہے۔

۳۹

### انجیل پولس

مقدسوں میں سے میں نے اس کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کون سا ہے اور یہ انجیل  
پولس نے اس کے بارے میں ایک بار پوچھا کہ وہ کون سا ہے اور یہ انجیل  
پولس نے اس کے بارے میں جواب دیا کہ یہ ایک سال سے پہلے کو رہا اور اس کے  
بارے میں بھی کوئی اور خبر نہیں ہے۔

## ۴۰ انجیل عیسیٰ

مقدس عیسیٰ خاں نے اس انجیل کو لکھا ہے اور مقدس مسیح اسکندریہ واسطے لکھا ہے  
تاسیثین۔ جسے مذکور کیا ہے جبکہ نام مسیح مخافت۔ جسے واسطے کی کتابت رکھا ہے۔

## ۴۱ انجیل فلپ

مقدس عیسیٰ خاں اور مسیح کے پاس ہی تھاؤس نے اور یونیس نے۔ جس کی  
انجیل مذکور کیا ہے۔ ایک مسیح جس نے کہہ چلا ہے۔۔۔ اس کی طرف سے۔ اس  
بزرگ فیلموس کی طرف سے۔۔۔ جبکہ ذکر اہل کے نام ہیں۔۔۔ اس کی طرف سے۔ اور  
۵۔ آیت میں ہوا ہے۔

## ۴۲ انجیل سول پطرس

مقدس عیسیٰ۔ اور ہی ہیں۔ یوسیس۔ تیسری اور چوتھی اور پطرس کی طرف سے۔ اس کی  
انجیل مذکور کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ دقت کی کتابت ہے۔۔۔ مقدس عیسیٰ  
اور یونیس نے نظر کی طرف سے سوچا ہے۔

## ۴۳ کتاب پیدائش مسیح

اس کتاب کا ذکر مسیح کے بارے میں ہے۔۔۔ اس کی کتابت ہے۔

## ۴۴

## انجیل شمعونی

اس کتاب کا ذکر تھانین رسل میں اور تائیشانی و نسل کے علی ریاحہ میں پایا جاتا ہے +

۴۵

## انجیل سوریہ

اس انجیل کا ذکر یسعیس اور تندیس جیروم کی تحریروں میں پایا جاتا ہے اور فریسیس  
لئے بھی انجیل نمود ہوں کے سورین ترجمہ کا ذکر کیا ہے +

۴۶

## انجیل تاشین

یہ وہی انجیل ہے جو ہما میں انکارٹائیس کے نام سے ظہور گئی ہے +

۴۷

## انجیل شنی

اس کا ذکر مقدمہ جیلز اور یسعیس نے اپنی کتابوں میں کیا ہے +

۴۸

## انجیل ٹاس

یہ مانیشین فرقہ والوں کی پہلی انجیل ہے جو مٹے میں مذکور ہوئی ہے +

۴۹

## انجیل والنٹین

اس انجیل کا ذکر مقدس آرمینیسیس نے کیا ہے +









پیدا ہوئی۔ اس کا نام میرا دیا، سب سے پہلے توں جسے یا ام پرکت دیا جاسی اور وہ خدا کے فضل سے  
 ہر روز میری طرف سے جنت میں سنا تک پہنچا۔ لیکن گھر میں خدمت کیے جانے  
 سے اس نے سب سے پہلے میں کہے بعد وہ بیت المقدس سے نکاح میں آئے اور اس کی بھانجی  
 سے نکاح کیا۔ وہ جو کہ اس وقت تک ایک بچہ نہ ہو سکا تھا اس وقت اس دن روزہ اور دعا سے  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کے لئے اس نے اس کے لئے ایک صاحبہ کی۔ یہ بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔

## باجب

اس کے بعد اس نے اس کے لئے ایک صاحبہ کی۔ یہ بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔

## باب ششم

جس میں مال کی، سنگری اور دو چھوٹے کانٹے کا نام لیا گیا۔ تب وہ خدا کی سیت المقدس  
 میں گیا۔ اس کے بعد اس نے اس کے لئے ایک صاحبہ کی۔ یہ بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔  
 اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔ لیکن اس کی بھانجی سے اس کا دل تڑپا۔

پہنکار آئی تھی اُن کو اتار کر اور نئے صاف کپڑے دے دیئے۔ وہاں پہنچنے لگی تھی۔ خدائی بارگاہ  
 بغیر دوسرے ماتہ کی رہنا نہ تھی اور مدد کے ایک باب کر کے سب شیروائیں چڑھ گئی تھیں  
 طرح سے کہ اس بات کو دیکھ کر لوگوں نے سمجھا کہ یہ پختہ عمر کی ہے کیونکہ خدا نے اپنی بارگاہی  
 طہواریت سے کئی کام پڑے بڑے کھلائے۔ اس بات سے دوسرے پہلے سے دکھایا  
 کہ وہ کہتے: نہ بڑے بڑے ہو گئے نہ بڑے ہو گئے۔ کتنی قربانی کی ہے اور منت  
 پوری کر کے اُن کی کُمانوں نے بیت المقدس کے اندر دوسری بار لڑائیوں کے ساتھ  
 پرورش پانے کے واسطے داخل کیا اور وہ گھر کو وہاں پہنچے۔

## باب ہفتم

اب یہ خدائی بارگاہ میں اور نیکی میں پڑی تھی اور وہاں ان کے باپ اور بھائی  
 نے اُس کو بھڑوایا تھا لیکن خدا نے اُس کی خبر لے لی۔ یہ وہی وہاں کے پاس فرشتے آیا  
 آئے تھے اور روز اُس کو عالم غیب سے اسرارِ فطرتی دینے لگے جس کے باعث وہ بہت  
 ۱۱۔ "طرحی و بہر یک بھلائی اسکوئی اس لیے پڑی، اُن کی عمر نہ تھی بغیر ایک  
 شش ماہ کی سنائی۔ لہذا وہاں کے پادریوں نے اس کو جو اس کے لیے تھے انہیں دیا اور  
 اُس کو گائیڈ کر غایت درجہ پرست تھے۔ یہ اس کے لیے تھا۔ اس کے لیے اس کے لیے  
 بیت المقدس میں پرورش پائی تھیں اور اُس کے لیے انہیں تھیں۔ یہ وہی وہاں کے  
 جامہ دار و شریعت کے موافق ہو گئے۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے  
 لی جیسی تھے خدائی کی بارگاہی خدمت کے لیے۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے  
 یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے  
 لایا۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے تھے۔ یہ وہی وہاں کے لیے  
 تو نہ نہیں چاہتی۔ اہم نے بہت حیران ہو لیا تو نہ چاہا کہ وہ اپنا عہد نوٹسے جو کہ  
 زہر کے خلاف تھا جس میں لکھا ہے۔ منت مانو او پوسی کرو۔ اور یہ چاہا کہ قوم کے  
 دستور کے خلاف نیا کام جاری کرے۔ اس لیے حکم دیا کہ یہ وہاں کے اور گرد و نواح کے

سے اہم بیت المقدس لایا گئے۔

نہ کہ قریب از علی تعزیر پہ جمع ہوں تاکہ نہ اس کے معلوم ہوں کہ من شیعہ عالت میں  
 کیا نرا پابینہ جب یہ تمہارے کی گئی تو سب اس راستہ پہ آئے اس معلوم میں بل حال میں  
 کلاہ پرہ تو تب سب نے دعا مانگی نذرین زلف امام دستور کے موافق نرا کا منشا  
 امام دہلے کے واسطے ٹھہرا ہوا اسی وقت سے ایک آویسنی جو با قنصل تھی اور  
 تمام اتار کے نکلی تھی کہ بیاد ہوئی پر وہی آئی چاہیے مستی نص اور ہوا و جسکو یہ بالہ  
 خسارہ اسے ان میں جاتے کہ ہمارے ہاں لوہے کا بیاد ہوئی نے کہا سے کہ جی  
 ان پر تر سے کہ تعلق نہ ہوگا اس سے ایک چہل نہ ہوگا جہر خدائی روح و انسانی  
 اور فرستائی روح مشوہہ ہاں تکی روح طرا و انفاق کی روح جیہی اور وہ نہ کہ  
 خود منلی روح سے ہر بائیکاٹ سے اسے خاستا پیشین کوئی سے سو تو کہا کہ اور کے  
 کھڑے اور خانہ میں کے رہے جو تہ ذی کہنے کے لائق عمر شریف یہ اور بیان ہے جو نے  
 تعیب اپنی اپنی چلے ہاں کہ گئی پر لاویں اور یہ بالہ اس شخص کو باہر خلیفہ کی  
 چوٹی کی زبان آتے کہ بے پوراں وگی اور تبکی چوٹی پر اس مع فامتی مثل میں  
 بیٹھ جائے گی

## باب ششم

یوسف اور اسے ملازمین سے کہہ دو میں سے وہ عمر کو تھا اور بیانی اپنی  
 پہلے برک سے ہوا تو اس کے خوف یوسف نے پیچھے ہی چھپا دی اس لیے جو اس کا  
 اہتمام تھا اس سے وہ انور ہو گیا اور اب امام نے خیال کیا کہ پھر نہ کا منشا اور افست  
 کہ نہ پہلے اپنے خاندان کو اب یہاں جسو اس کو اتنی سے شادی کرنی چاہیے اب سب میں  
 سے وہاں سے نہ ہوتا کہ نہ بچہ ہی کیا نہیں اس طرح سے یوسف کا پتہ  
 آگیا کہ کونکہ جب وہ اپنی پھڑکی لایا اور کیا نہ اس نے اس سے آکر اس کی چوٹی پر بیٹھی  
 وہ بہت مسکین پر خیر پہنچی کہ سنواری اس کی کہ مایہ سے جو اسے تب دستور کے موافق  
 شہر اندام اور اس کے وہ بیت کا کو اپنے گھر واپس آئے کھانا گھر کو مرست کر سے اور یہاں  
 کے یہاں سے وہ سرزنی و تاج پہنچا سے مریم و رات کنواریوں کے جان کا و وہ  
 نہ کہ نہ ہوا نہ وہاں سے وہی کے راخہ نہ ویا تھا کہ یہ بلی اپنے باپ

کے گھر واپس آئی ۔

## باب نم

اُسی روز میں دو بجیل ہیں ۔ حالے ایک خوشہ اسلحے پاس بھیجا اسکو اطلاع دینے کے ۔ اُسے ملے ۔ وہ دروازہ پر گیا ۔ اور یہاں حج سے ہوگا ۔ اُنشتہیم کے پاس آیا اور کہنے میں میری بہن خدیجہ نے خوشی سے منو ۔ دیا اور میری نوں میں رہی ہے ۔ سلام کے لئے میں نے دعا کی ۔ کہ وہیں سے آئے ۔ کہو ۔ اور بندہ وکرو ۔ فی فضل سے سمجھنا تھا ۔ ساتھ ساتھ نہ جب لوگوں سے ۔ منور جو آج تک ۔ سوئی ۔ بیکار ۔ یہی ہو لیکن یہ کناری جو اُنستوں کی ۔ یہی ہے ۔ یہ نوں اور جو آسمان شہنی کے دیکھنے کی علوی تھی مرشد کو ۔ یہ آخرت نہیں کیا نہ روئے کہ جا بجا ۔ اُسے ۔ کہتا ہے اسکی کسٹہ نے اسکو گھبرا دیا اور حال کرنے لگی ۔ یہ مجھ سے ۔ بسا ۔ یہ پیشہ جو ۔ جو ۔ جو ۔ جو ۔ انجام کیا ہوگا ۔ فرشتہ کو ۔ ادا ۔ اسی سے ۔ یہم کے حالات معلوم ہو گئے ۔ اور کہنے لگا ۔ یہ انیشہ نہ لاس ۔ سلام ۔ طلب کوئی ۔ اہتمام غفلت کے خلاف ہے ۔ کہ بخیر خدا کا فضل ہو ۔ اس لیے کہ تم نے غفلت کو پس کیا ۔ ہے ۔ اسی لئے ۔ اگر وہ حالت میں تم نے کیا ۔ کے حامل ہوگی ۔ اور ایک بیٹا جنکی یہ بڑا مرتبہ والا ہوگا ۔ اور ایک سمندر سے ۔ اسے ۔

اسکے اور نیا سے زمین کے کنارے تک ۔ حکومت کرے گا ۔ اور اُسے قاتل کاٹا گیا ۔ کیونکہ زمین پر سکینے کی بات میں پیدا ہو کر وہ آسمان میں بلند ہو کر حکومت کرے گا ۔ اور اُسے قاتل اسکو اسکے باپ داود کا حق بخشہ گا ۔ اور ۱۰۰۰ سال کے خاندان میں ابد آباد ہوگا ۔ اور اُسے کرے گا ۔ اور اسکی حکومت کا کبھی ختم نہ ہوگا ۔ یہی بادشاہوں کا بابا شاہ اور مراد رسول ۔ دار ہوگا ۔ اور اُس کا تخت ۔ اہم ترین میں موجود ہوگا ۔ باہر ۔ فرشتہ کی اس خبر پر بہتین کیا لیکن ان کا طریقہ دریافت کرنے کے لئے جواب دیا کہ یہ کس طرح سے ہوگا ۔ کہہ دینے عہد کے موافق میں کسی در کی وقف نہیں ہوئی بغیر ۔ کے تم پڑنے کے میں تجلس طرح جنوں کی ۔ اسے فرشتہ نے اسکو جواب دیا ۔ یہ یہ حیا نہ کرو کہ تم انسانی غریہ پر معاملہ ہوگی ۔ کیونکہ غریہ آدمی کے فعل کے باہر ہی ۔ معاملہ ہوگا ۔ کی تم باہر ہی ۔ جو ہوگی ۔ اور باہر ہوگی ۔ چاؤ کی کیونکہ من القدر تم میں آئے گا ۔ اور خدا کی طاقت تم کو اپنے سایہ سے بلانا پائی کے





## باب دوم

پہلے وہی تھا اور اسکو وہ چاند غرقا اور متی تھی کہ ان بی بیوں اور عقیقہ  
 رستہ رفتی ہوں بابت کا بڑا دلچسپ باتوں کو لکھی تھی۔ جس نے اس سے کہا کہ تم کب تک  
 اپنی جان کو دکھ میں ڈالے ہو کیونکہ آج خدا کا بڑا دن ہے مگر وہ بجا نہیں ہے کہ وہ  
 مستحق ہو کہ جو اس بی بی نے دیا ہے جس کے گھر میں ان کو کام کرنے کا آتی تھی اس سے  
 اپنے سر کو زیب دو۔ چوتھیں تھیں اور وہ بی بی تم میرے واسطے شہزادی کی صورت کھینچی ہے  
 نہ کہ نہ عورت کی اس سے بھیجے مت پڑائیں یہ کام نہ لوں گی خدا نے مجھ کو بہت نازل دیا  
 ہے۔ میرا دل کہ تم کو تھوڑی سی عینے نہ دیا ہو اور خدا مجھ کو یہ سناہ میں نہ پڑے کہ وہی  
 عورت نے ہر جا بڑا دل کیا کہیں یہاں میں تمہاری بانی چاہتی ہوں جو تم میری بات  
 نہیں سنیں۔ شام کی وہی۔ خدا نے تم کو عقیدہ کیا ہے اور اس کے پیلوں میں ہوا کہ وہ اولاد  
 میں سے ہے۔ اس بات سے اس کے دل میں بھی بچ ہو اور اتنی کیلے نہ لڑا اس۔ اے اس نے  
 کہہ دیا۔ اس کے پوتے پنے اور دن کے تین نہ ہو اور ان کے لیے اپنے  
 بیٹے میں سے ایک ایک کے درخت کے نیچے بیٹھ گئی اور مدت سے اس وقت وہاں گئے  
 تھے۔ اس سے بہت۔ ان کے لیے برکت دے اور یہ اعجاز ان کے پاس جیسے کہ تو نے  
 سارا کو برکت دینی اور اس کے۔ مینا اسحاق فشا تھا۔

## باب سوم

اور اس کی طرف سے، وہ اس نے آہ میں ایک چڑیوں کا گھونسلہ دکھا اور  
 نگاہیں ہر کر کے لگی۔ افسانہ کیسی بہت ہوں؟ میں کس سے اپنا مقابلہ کروں؟ مجھ کو کون  
 جانیے؟ یہ کہ کسی نے مجھ کو جانیے؟ اس نے بتلایا کہ کون سی سرائیلیوں کی نظر میں  
 پیدا ہوئی ہوں کہ وہ کہہ دے وہاں سے کہہ دے ہیں اور تعارت کی نظر سے دیکھتے ہیں  
 انہوں نے مجھ کو میرے خدا سے جدا کر دیا ہے افسوس! کہ میں کسی بخت میں  
 ہوں کہ اب یہ روز میں ہوں کہ میں نے بھی بڑا بڑا نہیں کرتی۔ یہ تو کو چاہیاں ہی  
 تیرے انظر میں ہوں تو میں نہ جو پھر میری حالت ہے میں تجھ پر چھوڑتی ہوں۔ افسوس!









ایسا اور اس سے کہا۔ کیا! زاریا! باہر نکھو اور لوگوں میں سے جن کی غوس ٹرنی میں کھوج کرے اور ہر اکٹون میں سے ایک چھٹی اپنے ساتھ لے آئے اور میرے اسکے کھانچ کی حفاظت میں رکھو  
 عند اللہ انہم نشانہ کھائیگا اس لیے سنائی کو میروا لوں نے جو دیہ کے تمام منسلک میں اعلان  
 دیا وہ ۲۰ ہنگو بنا اور سب ٹول دوڑے آئے +

## باب نہم

یوسف اپنی کوٹری میں بیٹیک کر سب لوگوں نے آئے آیا اور۔۔۔ لولہ جمع ہو کر اپنی اپنی  
 بیٹا بیا بیٹے کا بننے پاس گئے تب اس نے سب کی چھٹیاں لیں اور سب میں اظہار کر  
 دیا کہ وہ اپنی دعا ختم کر کے چلا جائے اور ہر ایک کو اسی چھری دیدی وہ کسی نشان  
 ظاہر نہ ہوا یہ یوسف کو چھٹی سب سے چھٹی اور چھو کر ایک قوری چھٹی میں سے نکلی اور۔  
 یوسف کے سر پہ ہوا بازی تہ بہت کا بننے آئے کہ تم خدا کی قزو اندازی سے اس  
 خدا کی بارہ کو اپنی حفاظت میں لینے کے لیے منتخب ہوئے ہو اور ہر صفت نے بات کہہ  
 کر دیا کہ یہ سبھی بیٹے ہیں اور میں نے بھائیوں پر یہ لڑکی بن کر ہوئے اس لیے میں تم کو اپنا  
 لالہ بنائی کہ ابھی کہہ رہا تھا کہ اس کا بننے یوسف سے کہا کہ یہ لالہ بننے سے  
 نہ اور اور کر و رہا ہے آج اور یہ اور یوں کہ کیا غضب بھیجتا اور اس طرح سے  
 زمین پست ران سے انما کے احوال کو گل کی تھی اب تیرا سے دو۔ یوسف کہیں گیا  
 نہ ہو کہ یہ باتیں تم سے کہہ رہا تھا میں تو ہر صفت نے ذکر کر اسکو لے آیا اور اس سے  
 کہہ کر میری بکھو میں تم کو نہ اسے سب سے لیا ہوں۔ کہو اپنے گھر پہوٹوں کا اور میں اپنا بخاری  
 کا کام کرنے کے لیے جاؤں گا۔۔۔ میں آج سے ہر اس کے پاس اس کا اللہ تعالیٰ لکھو  
 تمہاری حفاظت کرے +

## باب دہم

اس کا بننے نے جمع ہو کر سورہ یادکر خدا کے عید کا پڑھا۔۔۔ میں اور سب کا بننے  
 نے آکر وہ دیکھے نہ ان کی بکرہ بے سب لڑکیوں کو میرے پاس لاؤ سب انہوں نے  
 حاضر باش کی وصات کہ بول کر کہیں لائے اور سب دار کا بننے میری کو یاد کی کہ وہ بھی آکر دے

خاندان کی ہے اور خدا کی نظر میں بے عیب ہے اور اُس نے کہا کہ وہ انداز ہی کر دے کہ کن  
سنہری تابناک سے اور بیٹی دت کات اور سنہری اور تگنار اور سرخ سوت گانے اور کا  
نے پریم کو یاد کیا جو کہ داؤد نے ناندان کی تھی اور غاصہ بن رنگ تو انہی سے اُس کے  
حصہ میں آیا تب وہ لیکر اپنے گھر کو گئی اور اسی وقت زریا نے میشین توئی کی اسول  
اُس کے گونگے رہنے کے دنوں میں اُس کی فکر کام نہ بنے لگا یہ سچ مٹا دیکر  
کھٹنے لگی +

## باب یازدہم

ایک روز وہ کھڑا لیکر پانی بہنے لگا۔ لکھے نکلی اور دیکھو کہ ایک آہ انہی جبرج اُس سے  
کہا میں تلوں ساہ کرتا ہوں برکت والی خدا تمہارے ساتھ ہے۔ ہم جو رہیں نے زریا  
برکت دیجی جو تب پریم ایں باغیں بھیجے ملی کر یہ آہ اڑھماں سے آئی ہے اور لڑائی دوتی  
وہ اپنے گھائی اور کھڑا پنا سامان آہ رہی پھوٹ گئی اور کھڑے لگی اب دیکھو کہ  
خدا کا فرشتہ اُس کے سامنے آیا اور کھڑا۔ خوف است ارمیم تمہارے خدا کا فضل دل ہے۔ یہ بات  
سنو یہ اپنے دل میں کہنے لگی کہ کیا میں زندہ خدا سے حامل ہوئی اور جس طرح سے اور غوتیں  
بچھ جنتی ہیں اس طرح سے جنونگی۔ اور خدا کے فرشتے اُس سے کہا پریم یہ بات اچھے سے  
نہ ہوگی کیونکہ روح القدس یہ آئیگا اور خدا کی طاقت اپنے سایہ سے کھڑے حک دیگی اس لیے  
جو تلب تم سے پیدا ہوگا زندہ دہ اکا۔ بتا لیا آئیگا اور تم اُس کا نام رکھو گے کیونکہ یہ  
ہو گیا ہے جو اپنے نوں کو ان۔ میں سر۔ یہ پچھو۔ اور دیکھو کہ خدا نے بننا اڑا  
ایسا جگہ کوٹھ بھٹے میں جا رہا ہے۔ یہ جو۔ اور جھڑا۔ یہ جو۔ اور غوتیں کھلائی تھی  
اس لیے میں جو خود تم سے کہتا ہوں۔ اس کے کیا۔ ماں میں تب سے پریم نے کہا  
خدا کی لکھتی فرستہ تیرے نکلے۔ ان جو ہو۔ یہ وہ ہے +

## باب دوازدہم

اب جو فرخ سوت کات کہہ دارا۔ ان کے یوں اُن میں نہ دیکر برکت دی اور کہا۔ اے  
جو۔ اے نام نہ نہ ہوا۔ اور سارے بہان میں تلوں میں یہ دیکر خوش ہو کر





خدا ہرگز نہیں کیا اور تمہیں ہمارے خدا کے علم سے نہیں بھکا یا تاکہ تمہاری دل بہت دیکھائی یوسف  
یہ باتیں نہ جاسوش ہو رہا

## باب شانزدہم

ابن نے اس سے ایک تہ پھر کہا اور اس کو بارہ کو جبکہ وہ نہایت مہربان سے لے گئے تھے یہ ہیں  
شکر یوسف۔ دنیا کا اور کام بن گئے کہا میں تمہارے منت کا پانی پلاؤں گا اور تمہارے گناہ تہاری  
آنکھوں کے سامنے نہ آئے۔ یہاں سے آگے اور کام بن گئے۔ پانی لیکر یوسف کو پلایا اور اسکو پانیوں  
میں سجدایا اور وہاں سے صبح و شام دست چھوئے یا پھر اس نے اسی طرح و بزم پلایا اور اسکو  
یہی پانیات میں سجدایا اور وہ بھی صبح و شام دست چھوئے یا پھر اس نے اسی طرح و بزم پلایا اور اسکو  
گناہ نہ آئے۔ پانیوں اور کام بن گئے۔ پانی لیکر یوسف کو پلایا اور اسکو پانیوں  
میں سجدایا اور اس نے ان کو بری کہے سجدایا اور یوسف دیرم کو لیکر خوش ہو کر اپنے گھر چلا آیا  
اور اسراہیل کے خدا آتے کر کے لگا

## باب سترہم

اسبقیہ ہر سنس سنس حکم کا اعلان دیا کہ جو لوگ بیت کو میں میرا ان کے نام میں جمع ہر سترے  
جائیں۔ یوسف نے ان کو میں اپنی ملاو سے نام تو لکھا دوں گا لیکن میں اس کو چھوٹی لڑکی کو کیا  
کروں اس کو اس طرح سے لکھا دوں لیا اسکو اپنی و نہ لے کر کے لکھا دوں۔ وہ میری زندگی نہیں ہے؟  
کیونکہ میں نے خدا کے مہربان سے خاتمہ کرتے کے لیے لیا ہے۔ کیا میں اسکو اپنی لڑکی  
کہہ سکوں؟ لیکن سبب ملائی جانتے ہیں کہ وہ میری لڑکی نہیں ہے۔ پھر میں کیا کروں؟ بیشک  
خدا نے اسے دن پھر اس طرح سے وہ چاہیگا کہ اسکو کرنا چاہیے اور یوسف نے گدھے پر  
بٹن ڈال اور دیرم لایا پھر چلا گیا اور یوسف اور سائیں تین میل تک چلے اور یوسف نے پیچھے  
پہر کر دیا۔ آواز نہ آئے۔ پھر اس نے اپنے دل میں کہا شاید اسکو بچ لے سکے باعث سے ہے  
جو کہ اس نے اس کے سر میں بنے اور وہاں۔ وہ یوسف نے پھر کر دیکھا تو دیرم ہستی تھی یوسف نے  
اس سے کہا۔ نہ دیرم کیا سبب ہے کہ میں تمہارا چہرہ دیکھتا ہوں کہی آواز نہ  
دیکھتا ہوں۔ اس نے یوسف سے کہا کہ اسکا باعث یہ ہے کہ میں اپنی آنکھ کے سامنے دو











## باب ست و چہارم

اور کائنات پر کس وقت سے موقوف ہوئے کہ یہ عالم ان کو نہ پہنچا و کمال ہو گیا کہ سکون  
سلام نہ ملے۔ خدا کی ہرگز ایسی مصلحت نہ تھی کہ جو چیز پرانی ہو وہ اسے طبعاً سے ٹرنے  
تھے لیکن یہاں سے جو بات اس کے سر میں حل ہو گیا جہاں تو مانگا جتنی اس نے ہون  
جہاں اس کا اور دیکھو کہ ایک اور آئی بڑا بڑا قتل ہو گیا ہے اور اسے خون فاشاں نہا ہے گا  
جب تک کہ تمام مینے والا سے یہ بات سن کر وہ شخص ڈھوڑا ہوا نکلا اس نے وہ سے  
ہاں اس کو اطلاع دی کہ زرا قتل ہو گیا ہے ہاں اس کو وہ خبر نہ تھی کہ اندر داخل ہوئے اور  
دقت نہ دینا درجہ تک پہنچ گئے تھے اور وہ پرستہ نیچے نہا پھٹ گئے تھے ہنگام  
جس کہیں ملائین اس کا خون عید کے والان یہ تھیں کی مانن ہو گیا تھا ورنہ کج کا پتہ ہوئے  
ہاں تک کہ سب لوگوں کو اطلاع دی کہ زرا قتل ہوئے اور وہ سب قتل کا پتہ سے مطلع  
ہوئے اور وہ سب مینے اور تین دن تک رہے سب سے تین دن کے بعد وہ لوگوں سے بھیج ہو گیا  
مشورہ کیا گیا اس کی بناء اس کو نہ زرا اور قید میں نہ نام نہ لکھو نہ اس کے روح القدس نے  
یقین لایا تھا کہ اس کو نہ نہ یہی ہے کہ وہ کچھ کہہ کر مرے ہو گئے و

## باب ست و پنجم

اور میں جس کے کہتا ہے یہ سچ لکھی خبر وہ شلم میں یہ لکھی خبر جو یہ روئیں نے یہ خبر لکھی ہے اس کا  
جنگل کو چلا آیا اور وہاں نہ کاسہ و شکر کا بیغ نہ ہو اور اس جی باتیں کہ کی کہتا ہوں جس نے  
بھکھو اس کا بیغ اس کے کام نہ ہو دیکھا میں ہا کر تا ہوں کہ اس کا حال نہ ہو اس کا حال نہ ہو اس کا  
عین سے شکر میں جی کی عظمت اور قوت تہوہ باب دل نہ تھی کہ اس سے اتنا بڑا اور بڑا  
نہا نہیں لکھے ہیں اب اس پریشہ کہہ دیتے کہ اس پریشہ کہہ دیتے کہ اس پریشہ کہہ دیتے

انجیل طفولیت

بسم الاب والابن والروح القدس امين

نہ اسکاں میں نہ دینی اور نہ ہے عزائے آقا۔ اے ثنات دین والے میرے سچے۔ مومنوں کی زندگی  
مکمل ہے تو جو ان پر ہے جس کا نام نزلِ محمد ہے۔ اے خدا کے پیغمبر آہیں و

## باب اول

ہم باقیہ فضل لکھائیں عتیق سے ماریں ۔۔۔ لپٹا پتہ جس میں سید نے شروع سے بھلا کئے  
بدلوں ۔۔۔ ماوا اس کے اہل میں بہت نامور مسیحی اینفانہوں و دیگر حکماء جو کہ  
جینا نہ دیاروں نے جو ان کے مکمل مطالعہ میں رہے۔ یہ سب ریاکارانہ فہرست میں ہے ۔۔۔

۱۰۰

[illegible]

ابن

نہ تاب لے بنو: محنت اور ایسے کے ساتھ غار پر چمے۔ اور روزانہ اس میں

انہی کی ہوا تھا اور آفتاب کی روشنی سے بھی بڑھ کر تھی اور بکری پوتروں میں پورا ہوا تھا۔ میری  
اپنی مٹی چھاتی اور میں بیٹا بوالی مانتا جیکہ دونوں اس روشنی کو دیکھ کر تعجب کر رہے تھے تو  
مگر حیلے مقدس میں ہے روحیا ابنا تر اس پہلی ہوا مقدس میں نے شامل سے کہا کہ ان تہاں سے  
کہا کہ تم حاکم بنو۔ میں نے نہیں سنا۔ بعد میں نے جواب دیا کہ مجھے تلم تہوں میں کوئی میرے بیٹے  
کی مانند نہیں ہے۔ میں نے اسے اس کی غلطی نہ کیا۔ میں نے نہیں سنا۔ میں نے جواب دیا۔  
اسے میری خدمت میں ایک خادمہ مل کر کے لے آئی۔ میں نے ہمیشہ سے۔ میری خدمت  
میں نے اس کو کہا اپنے باپ پر کھڑے رہنا۔ میں نے اسے اس وقت وہ پال دیا۔ وہ گئی۔ اسی  
وہ خادمہ نکلا کر گئے۔ میں نے اس کے من سے تمام حرم میں اس کی خبر نہ رہی۔

## باب چہارم

اسکے بعد جب اڈریس آئے اور گنگ جہاڑی میں شایاں کرنے لگے، ان کو معلوم ہوا کہ اسلمانی  
نور بنیہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کر رہی تھیں۔ گنگہ نے بھی اس طرح کرنا لگا۔ اس وقت یہ مار بڑے عسب کی  
مانند معلوم ہوا تھا کہ ان کی اسلمانی آواز میں دینیز زمین کے خدا و امیر کے پیدا ہونے سے پہلے دنا آتی  
تھیں تب بڑھیا یہودیہ نے یہ غلطی سے دیکھ کر ادا کا شکر دیا۔ وہ کہا۔ میں اس کا یہ کہتی ہوں۔ جہا  
اسرائیل کے خدا کی خدمت میں آئیں گے۔ وہ ان کی نجات دینے والے کی پیدائش نہ ہو۔

## باب پنجم

جب خندکر کا وقت آبا میں آئے ان ہوا جن میں نے اپنے عین نے چو کہ خندکر کا حکم دیا ہے  
انہوں نے خدا میں ہی اس کی خدمت میں بڑھیا۔ وہ نے وہ ہمیں سی۔ لیکن مجھے کہتے ہیں کہ اس نے  
آؤ مل کا کڑا لے لیا۔ اور اس نے اس کا ایک سناٹا سے بن کر میں جو شعلہ طیب کے تیل سے  
بھرا ہوا تھا کہ اس میں بڑھیا کا لایب دیا عطا فروش تھا۔ یہ بن مسودہ کہ کہا اس شعلہ طیب سے  
خوشبو کے جسے جو سے مر کے تین کہ محفوظ رکھنا تو وہ کوئی تھکا سکتے تین ہوں یا ر دیو سے لودہ ہی  
مور کا رہن۔ یہ جو کہ دیو یا گیار نے خرید تھا اور جسکو جادو سوا دھیس ہی سے جس کے سر پر اور پاتوں پر  
کبیر تھا اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھا تھا۔ اب میں ان گندہ نیکے بعد وہ سے گریو و مل میں  
لیگئے۔ وہ اس کی پیدائش کے چالیس دن بعد اس کے سامنے اس کو عید میں پیش کیا اور وہی اس کے



اور اپنے صندوق کے موافق آگ جلائی اور اسکی پرستش کی اور کہیں یہ پوتڑا ڈال دیا آگ اُس کو  
 گم گئی اور چاندی طرف سے اُسکو گھیر لیا جب تک کہ کبھی وہ اُنھوں نے اُنھیں سے ثابت پوتڑا  
 نکال لیا تو کہ آگ نے اُسکو کھجا بھی نہیں تھا اس لئے وہ اُسکو پست لگے اور یہ پوتڑا کھول  
 رکھا کہنے لگے یقیناً یہ چٹائی شک کرے کے قابل نہیں ہے بیشک یہ بد بڑی پوپ ہے کہ جبکہ  
 نہ آگ جلا سکی نہ تباہ کر سکی اسکے بدن اُنھوں نے نہ اُسکو اپنے غزانوں میں تعظیم کے ساتھ رکھا۔

## باب نہم

لیکن میرا وہ اُس نے جب کجا نہ جو سیوں نے دیر کی دُرستی طرف نہ اے تو کوا بنوں ا فقیہوں کو  
 بکایا اور ان سے نہ اُن کو اور نہ اُس کو کہ میں پیدا ہوا ہے اور یہ اُنھوں نے جواب دیا کہ  
 یہ وہ ہے کہ شہادت عین وہ اپنے دل میں یہ اسی طرح ہے کہ اُن کو کہنا کہ بت سوچنے کا باب  
 خدا کا دوست یوسف کو خواب دیا یہ اور اُس سے کہنا اُن کو کہ اُن کو کہ ساتھ لو اور نہ کہ بتنے  
 پر مہر کو نہ نہ جو جاؤ اس لیے وہ اُنھا اور نہ نہ ہوا۔

## باب دہم

اور جبکہ وہ اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ میں کہاں کر محو اُسی وقت صبح ہو گئی اُس نے اُن کو  
 سے دین کا نام لٹا لٹا کر دیا اور وہ اب اب بڑے شہر کے قریب اُنھیں ایک بت تھا جس کو  
 تمام دھرم سے بتا دے کہ یہ دوتے نہ اور نہ بتیں چڑھتے تھے اور اُس بت کے پاس ایک  
 کاہن رہتا تھا برائے کا خادم تھا اور وقت زوشطان بت کے موافق سے بولتا تھا تو خادم  
 مصر ہو اُس کا کہ بت اُن کو بتا تھا اس طرح کا ایک بیٹا تھا اُن کی عمر کا تھا جب بہت سے  
 شیطان چرے سے تھے۔ تھا اور جو بت ہی بات کرتا تھا اور جو وقت کہ شیطان اُس پر قبضہ  
 کرتے تھے تو وہ اپنے اپنے پس اُن کو بتا تھا اور نہ گناہ اور نہ ہوا اور چلنے والوں پر پتھر پھینکتا  
 تھا اور اُس بت کے قریب آتا ہی اُسے تھی میں یوسف اور قادیان میں ہی تھی  
 اور اُس سے میں اُن کو بتا دے کہ بت سے مت خوف نہ ہو گئے اور تمام رئیس اور اُس  
 بت کے کاہن بت کے پاس سے اُس سے پوچھا کہ یہ خوف اور اندیشہ کیا ہے کہ جو  
 با اُسے کتاب پر پڑا ہے۔ بت سے اُن کو جواب دیا کہ اس کا نام خدا ہے اُن کو کہ







اور بارہ کشتے کو گلی ہو گئی تھی یہاں تک کہ وہ اپنا سر نہ ہر کھول سکتی تھی اس کو گلی دوسرے نے  
 دیا۔ یہ کہ اپنی گود میں ہر مانج کو بیٹے ہوئے شہر میں داخل ہوتے دیکھ کر اپنے ہاتھ سر مار سچ کی طرف  
 چلیے اور سند دیکھ کر اپنی گود میں اٹھایا اور سیکڑ خوب چپٹا یا اور بہت سے بوسے لے کر اپنے  
 جوان سے نکال دیا اسی وقت اس کی زبان کی گڑھ کھل گئی اور اس کے کان سے بھی نکل گئے اور وہ خدا کی  
 زبان بانی کے گائے گھٹتے کی جس نے اس کے سر کو دیا تھا اور اسی واسطے اس نے ان میں شہر کے  
 باشندے میں نہایت ہی ہمتی جن کی وہ خیال کرتے تھے کہ وہ اس کے ہتھے ان کی طرف متنازل ہو گئے

## باب شانزدہم

یوسف اور یہوذا تعین ان سے ان کو اپنی بیٹی نکیریم ہوئی تھی اور چھ طرح سے غلط دینی لکھائی  
 تھی اسکے بعد یہ کہ امامان ابا وہ ان سے رخصت ہوئے اور ایک ذرہ نہ آیا ہے جہاں وہ  
 نہ سہانی پاتے تھے یہاں وہ شہر لوگوں کی نام آؤں سے بہت اچھے حالت میں تھا۔ اس  
 کے بعد یہ کہ جب وہ شہر میں واپس آیا تو ایک طرف ہمارے کوئی دیکھو کہ ایک بہت شیعہ  
 اس کے پاس میں پڑا رہا نہیں کر آیا اور اس کے پیٹ کے گرد پٹ گیا اور بہت دوسری پٹ  
 دینا پڑا تھا۔ اس وقت نے بی بی دیر اور یہوذا سے جو کو اس کی گود میں نکلیا اور بی بی دیر سے التجا  
 کی یہ کہ کوئی نہیں دید و گدین نہ تھا وہاں اور یہاں کروں جس کے اس بات پر راضی ہوئے اور  
 اس نے جو کو اٹھایا یہی تھا کہ شیطان اس سے دور ہو گیا اور یہوذا چھوڑ کر بھاگ گیا۔ اور  
 ان سے اطمینان سے نہ کیا یہی وہ دیکھا۔ سب سہاویوں نے خدا تعالیٰ کی تعریف کی۔ اور  
 عورت نے یوسف اور یہوذا کو عمدہ قرار دیا

## باب ہفتم

اور بنی اسرائیل عورت نے فرستادہ پانی سے نہلائے گئے لئے لیا۔ اور اس کو نہلا کر یہ پانی اپنے  
 اپنے گد میں محفوظ رکھ کر چھڑا وہاں ایک جوان لڑکی تھی جس کا جسم برص سے خفیدہ ہوا تھا جو سنائی  
 یہ سارے برص سے تندرست ہوئے گلوں نے تب کہا کہ اس میں شہر نہیں ہے کہ یوسف  
 اور یہوذا۔ یہ سچ ہے۔ یہ کہ یہ کوئی نہ فانی نہیں معلوم ہوتے اب جو یہوذا اور یوسف کو چھڑا کر بنی اسرائیل  
 کرتے تھے اس نے ان کی بے حد ہوشیار تھا اور یہ لڑکان سے التجا کی کہ مجھ کو اپنا رفیق سفر

جنا کہیاتہ لے چلیں \*

اب ہیشدیم

[illegible]







نام نہ تھے۔ اور نہ ہی میں نے جواب دیا اور اپنی اس سے کہا کہ اسے بڑی تیرتاں کے بعد یہودی بھوک  
یہ وہاں میں صلیب پر چڑھا دینگے اور یہ دونوں میرے ساتھ صلیب پر چڑھینگے بیش میں ہری واپسی  
طوفان اور ڈیو کیس میں ہری بائیں طرف ہوگا اور اس میں اس سے ٹیسرے ہشت میں مجھ سے آگے جائیگا۔ تب  
میں سے وہاں سے بیٹھنے والا مجھ سے یہ دو دیکھے۔ وہ آیتوں کے کہتے تھے۔ یہ وہاں سے ہوا۔  
ٹیسے میں قہر ہوا گیا جبکہ وہ اس کے قریب پہنچے۔

## باب بہت چہرا

ہو اس سے وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔

## باب بہت چہرا

اسے مجھ سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔

## باب بہت چہرا

اسے مجھ سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔

## باب بہت چہرا

اسے مجھ سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔  
وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔ وہاں سے دیکھ کر نہ تھے۔



اُنہ کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس! میرے بیٹے کو  
 نکلے۔ اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!

## باب ست و نهم

میں نے اپنے بھائی کو دیکھا کہ وہ ایک نیکو عمل کر رہا تھا۔ اے ابلیس! میرے بیٹے کو  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!

## باب ست و نهم

میں نے اپنے بھائی کو دیکھا کہ وہ ایک نیکو عمل کر رہا تھا۔ اے ابلیس! میرے بیٹے کو  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!  
 اے ابلیس! میرے بیٹے کو بھرنے کے لئے کہ وہ کوئی نیکو عمل کرے جس سے اس کی موت نہ ہو۔ اے ابلیس!





کہا کہ تم مار چکی ہو۔ ہفت روزہ پہنچا۔ تو میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ تم مار چکی ہو۔ ہفت روزہ پہنچا۔ تو میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اس کو وہ خون دیر نہ چھوڑی۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 عورت نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 گئی تھی اور سب سے غائب ہو کر ایک عورت کی جگہ پر آئی تھی۔ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 سوچے بچھو۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اس سے یہاں نہ آؤ۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 ساتھ دیا۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 لیکر تھوڑے دنوں میں اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 لئے سچے سچے ہیں۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 تھوڑے دنوں میں اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 خوں نے ایسا کیا کہ وہ بھی چوٹی اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اپنے شہر میں اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اچھی ہو گئی تھی۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 نہ کا شکریہ کیا۔

## باب سوم

وہ آیا۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 سلطان نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 لے گئے۔ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اس نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 تھے اور سب لوگ جو ساتھ تھے چلا گئے تھے۔ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 اور میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں  
 سچا ہے کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں بلا سکتے ہیں







نہ نہ مرغی اور وہ کمال تک مل میں کر کرنا پیدائش تک کس سے تخت بن کر مل کر دیا اور جب  
 سکھ اسی جگر پر کھنے کا تو اس نے دیکھا کہ ہر ایک رشتہ سے خزانہ نہ کی نسبت تخت ہم کرہ  
 چھتر نہ یہ بات کیکھ کر بادشاہ یوسف سے بت راض ہو اور یوسف شام کے خدیوے کو کر  
 اس کو نہ کھان کھانے کے بسبب باقی برادرین جو معنے اس سے پوچھا کہ تو کیوں نہ تہا ہے  
 اس نے کہا کہ ہر وہ میں نے دال تک کیا تھا وہ خراب ہو گیا ہے یہ نہ ہر دارج معنے اس سے کہا  
 کہ یہ نہایت زیادہ ہے یہ جو خورج بہت دال کی طرف سے تو محنت کو کرنا دوسری طرف سے  
 میں کیوں کہ میں نے وہ نہ کیا۔ وہ طاعت کا دیکھا وہ یوسف نے خراسان کے کھنے  
 نے وہ فیہ اور اس نے ہی اپنی ذات محنت کو کر کے یہ وہ ایک گھما کے برابر ہو گیا۔  
 وہ نہایت زیادہ دیکھا کہ جب نے نہ اس کی طرف کر نیکیے جو نہ اس کی ہی سے  
 نہ وہ نہ کیا نہ اس سے ملنے ہی فی وہ ملائی کہ نہ مختلف تو میں وہ تفسویریں  
 دیا وہ نہ کیا۔

اسے

۱۔ سوچو کہ اگرچہ یہ بکریاں توبہ سے لڑاؤں گے مگر یہ حجاج بھیٹنے کے لیے جمع  
 ہونے والے ہیں۔ وہ اپنے مسیح کو بکھڑا بھیجے گا۔ اُن کے اُن کو ٹوٹا دے گا۔  
 ۲۔ سوچو کہ اگرچہ وہ بکریاں جو ان کے اندر تصدیق اُن سے پوچھا کہ وہ لڑنے  
 کے لیے تیار ہیں ان کے جواب میں کہیں کہیں سے تو یہ دایسویہ نے کہا کہ وہ ان سے  
 جو تیار ہیں۔ جو فی غصوں نہ ملنا۔ یہ ایسا کہ جسے تجویز میں۔ دایسویہ نے کہا کہ ان سے  
 چھ۔ ان کے لیے کہ ان کے وقت نہ پہنچے۔ کہ جس کو مکمل ہو کر لے گا۔ اُن کے گرد اچھانے  
 عورتیں یا لڑکیاں۔ یہ بھی ان کے خوف اور لڑنے اُن سے کیا یا اور سمجھتے۔ تاسیس کو جو خود کہا  
 اور لڑا کہ کھانے پلانے سے نہ بیچو۔ یہ کہ جس کے جڑے تھک۔ اس کے پاس کہ یہ ان کے لڑا یا یہ بھی لڑا پھر  
 جو کھانے پلانے کے لیے ہیں جو کہ اور جو یہ ہیں کہ ان میں سے ہر ایک سے ہر ایک کو اپنے ہوتے ہو۔  
 تباہ کرنا کہ نہیں ہے۔ اس کے بعد جب۔ ایسویہ سے جواب کیا کہ اس کے تو اس کے بیان  
 کو کھینچ کر ان میں جو کھانے کھانے کے بعد سب کچھ ہوتے۔ ہوتے کہ بات چینی میں نہیں ہے۔



اب ہم بھی جانتے ہیں کہ تمام علم سے اسے مارنے میں کون سے حکم کو اپنا کر لیں گی کہ جہل و علم پر  
 نے ان کو تیسری دفع سے دیا اور ان کو مار کر پھر جب اسے کسی دین میں خود نوکری سے سامنے نہ کری  
 کے یہ وہاں لکھے اور ان کو ان کی تکلیف پر ہر گز نہ

## باب چہل و یکم

۱۔ اب ہم بھی جانتے ہیں کہ تمام علم سے اسے مارنے میں کون سے حکم کو اپنا کر لیں گی کہ جہل و علم پر  
 نے ان کو تیسری دفع سے دیا اور ان کو مار کر پھر جب اسے کسی دین میں خود نوکری سے سامنے نہ کری  
 کے یہ وہاں لکھے اور ان کو ان کی تکلیف پر ہر گز نہ

## باب چہل و دوم

۲۔ اب ہم بھی جانتے ہیں کہ تمام علم سے اسے مارنے میں کون سے حکم کو اپنا کر لیں گی کہ جہل و علم پر  
 نے ان کو تیسری دفع سے دیا اور ان کو مار کر پھر جب اسے کسی دین میں خود نوکری سے سامنے نہ کری  
 کے یہ وہاں لکھے اور ان کو ان کی تکلیف پر ہر گز نہ







سوال کیا کہتے تھے؟ یہ یوں ہی ہے؛ ظاہر میں سے جوابے بالکل بیاد جو کچھ کہتے ہیں وہ سچ ہے۔  
 "تو ہم نے یہ کہہ دیا کہ اس میں کوئی اور کام کی توقع نہیں ہے"۔ انہوں نے یہ کہہ دیا کہ  
 "کیا انہوں نے سچ میں یہ کہہ دیا کہ اس میں کوئی اور کام کی توقع نہیں ہے"۔ انہوں نے یہ کہہ دیا کہ  
 "تو ہم نے یہ کہہ دیا کہ اس میں کوئی اور کام کی توقع نہیں ہے"۔ انہوں نے یہ کہہ دیا کہ

اور کیا سوچ اس عجیب مشید سے یہ طرہیت کلامِ فلاسفہ نے نہ دیکھ سکتا تھا اور نہ  
علمِ حقیقت یہاں پہنچتا تھا جس نے خدا کو آسمانی قروں کی شہادت کی اور پھر  
اس کے علمِ طالع و رشتہ و تہذیب و تاریخ کے کمال اور اس کے  
روحِ توحید و کمال کے بارے میں جن کو انسانی علم نے سمجھنا ہی نہیں سکتا تھا۔

[illegible][illegible]









دھکا مارا جس سے سوج گئے۔ من تو کہو کہ تو اپنا راسہ پورا کر چلے گئے اسی وقت وہ لڑکا آدھو لیا لیکن  
 نئی اور پختہ اسکو دیکھا کہ کیا لڑکا کہاں سے آیا تھا یہ سب کمالی غلطیہ شمس جاتا تھا اس کے  
 دل سے ۹۰ بن رہا ہے پرتی رشکارت سے کہنے لگے تو جو سانس اس پر لڑھکے تو اسے تو  
 نہایت بہتر میں دیکھتے ہو تو اسے کہتے تھے کہ یہ بڑا لیسٹی بیابان ہے کہو دھا دھوے یا  
 اسکو لیا وہاں سے چلاو لیو وہ وہاں سے جو زبان سے کہتا ہے ہ

## باب پنجم

یہ سب دیکھ کر وہ سب دھکا مارا لیکن یہاں تک کہ وہ لڑکا آدھو لیا لیکن  
 اسے وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔

## باب ششم

یہ سب دیکھ کر وہ سب دھکا مارا لیکن یہاں تک کہ وہ لڑکا آدھو لیا لیکن  
 اسے وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔  
 اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔

## باب ہفتم

یہ سب دیکھ کر وہ سب دھکا مارا لیکن یہاں تک کہ وہ لڑکا آدھو لیا لیکن  
 اسے وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔ اب اس کے بعد وہ لڑکا لے کر لے گیا۔



اپنا تاجہ میں پہنچا یا اور کھٹے سرور کا رنگ لگتا ہے۔ بلاطوس نے یہ سہارہ کو ہوا کر پھپکا کر  
 اس بات کو کہ اس کے ہوا نہ کیا جیسے کہ نے بھگور و شل سے انکند یہ راجہ جو اتومیں نے یسوع  
 کو یہاں پہننے کے لیے کچھ چھپے، بھگتا تو میں نے فراموش کیا، اور اس کو ہاتھوں میں  
 دھو کر کی ناضیں لے کر جو اس طرح سے کیا تھے ساقا خیرین اور اس سے لوگ اپنے کپڑے  
 کٹے تہذیب چھات تھے اور اپنے تھے کہ نہ بخت دوزخ و آسمان میں ہو۔ ایک سہارہ، ایک سہارہ  
 نام کے تاجہ کے پات سہارہ، پتھر پر خفا، بدبوس، پہلی رٹے عجمی بائیں، اس کے لیے لکھو  
 تہذیب و مالی جو تہذیبانی زبان میں ہے، یہ سہارہ کہ کہیں سے ہی ہو، یہ ہے پھپکا  
 تھا و ہوا تھا، یہ جانی ہوا کہ اس کے رکھنے پر اس کے لئے کھٹے کھٹے ہوا یا دھتے ہیں  
 جسنا جبکہ سمن میں اسے سہارہ لکھو، یہ بلاطوس نے اس سے کہہ کر گھبراہٹ، شہادہ نہ تھے  
 جو ہوا ہوا، نئی تھی۔ اس پر یہ سہارہ کہ اس کے کیا جانتا کہ اس کے وہ چھپ چور ہے۔  
 حاد نے یہ دھتے کو اس کے سہارے کے ساتھ، یہ بلاطوس، ہر جا کر یہ سہارے کی طرح کیا اور  
 اس کے کھٹے اندر چھپ کر یہ سہارہ کہ اس کے سہارے اس سے اندر آج تہذیب میں لکھا اور  
 لکھتے تھے، اور اس کے سہارے کے سہارے کے سہارے، لکھتے یہ وہی علم، داروں سے  
 سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 فرج جو ہوا کیا، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 بلاطوس سے ہوا، جسے ہوا علم بنا و سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 بنا کر ہوا نہ تھے، یہ کام کیوں کیا تو علم، اس نے بلاطوس کو جو، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 ہم، اس طرح سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 بلاطوس نے سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 جھانکتے ہیں، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 بلاطوس نے سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 رالت سے یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 ہر سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 وہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے  
 حیدر نال جو ایک سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے، یہ سہارے کے سہارے













ان

۱۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۲۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۳۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۴۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۵۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۶۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۷۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۸۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۹۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔  
 ۱۰۔ اے اللہ! میں نے تجھ کو سب سے پہلے یاد کیا ہے۔

[illegible]

























[illegible]









[illegible]

















۱۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۲۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۳۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۴۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۵۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۶۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۷۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۸۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۹۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔  
 ۱۰۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو سزا دینا چاہیے کہ میں نے کیا کیا ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰



بھارتیہ، جو ان کے ساتھ فطرتی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔

۱۰. انگریزوں نے کہہ دیا ہے خدا اپنے کلمات سب

۷۔ واپس نہ آیا۔ نہ مامور ایسا قہقہہ سے بڑا کہ

[illegible]

نور علی : یہ تودہ فاضل خلق و خیر ہے جس کا عبادت کرنے کی نصیحت کی

[illegible]

۱۰۔ - حق تعالیٰ نے ہم کو دنیا کو کہہ گئے تھے ہم کو کہہ گئے تھے کہ

[illegible]

نہ ہمارے ساتھ تھے ہوا میں تھیں ہوا

۱- جنس جو نام کی علامت ہے۔

۱۔ یہ مسئلہ کہ جو چیزیں ہوتی ہیں جن کو خدا نے پیدا کیا ہے۔

یادِ خود و ہمارے گلِ بہار

.....

! عجالی! : منہ سے پڑا ہوا ہے ، ہاتھوں پر دو سالہ لڑکھنصر

- طرز خواندن و تفسیر و تدریس - یوم و زمان

۱۱۰۰ کی بکھانا : در اسلوب الوضوح

[illegible]

.....

[illegible]

... ..

۱۰۔ وہاں سے آجپے کہ جسے قیدیوں نے اس میں سے کھانہ نہ دیا وہاں سے

۱۰۔ مصلحتیں نہ ہوں، ہمارے استعمار کے ذریعہ میں کوئی ترقی

نہایت دلچسپ و دلکش ہے۔

ہر آقا کی عزت بڑھتی ہوگی۔ فیروز پور میں اب خیال رکھتے

۱۔ یہ سب باتیں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ اگر ان کے پاس کوئی حقیقی علم ہو تو وہ اس سے بے نیاز نہ ہوتے۔



[illegible]









# ویباچہ

فلم تھیوس برائی اینیوس  
 زبان کا بڑا رشتہ صرف اسلحہ اور بس ہے، اس کے لئے میں اس امر کا اشتہار کر دیتا ہوں کہ  
 یہ بھی نہ ب کے ابتدائی زمانے سے غلطیہ کے تحت غائب ہیں یا ب کے یہ  
 قلمی نسخے چڑے کے چھوٹے تھے، بقول پیمے ہونے تھے، وہ اس بار میں یہ نسخہ  
 تعلیم دوازدہ روزہ لان کا تھا جس میں یہ بھی لکھا گیا تھا کہ اس نسخے نقل  
 ہونے لگے اور ان کا نام نہ کہتے تھے اب چون کہ میں منا۔۔۔ مدت سے وہ بھی کہتے ہیں  
 غیب کے ابتدائی زمانے کے نسخہ کی کوئی بھی لکھی گئی عبارتیں اس نسخہ سے  
 خیال ہوا تھا کہ کبھی آتے نہیں ہونگی،

قیاس سے معلوم ہوا کہ یہ نسخہ شاید ۱۰۰۰ سے اوپر ہمارے اس زمانہ  
 ۱۰۰۰ اور ۱۰۰۰ کے درمیان کھایا جاتا ہے اب یہ نسخہ ہمارے اس زمانہ  
 ترستہ لکھی زبان میں ہوتے ہیں۔ ناکہ اس میں آخری جملہ باسحق کا اور پھر  
 یونانی میں اسو سیمین شریک ہوا ہے، لو پر اس نسخے کے ساتھ  
 مسیحیوں کا طرز بیان سننا ہے، اس سے ہمارے ہمارے زمانہ کے  
 مسیحی کے خیالات اور اصول کی طرف اشارہ ہے اور اس کی عادتوں اور اخلاقی عبادتوں  
 کے کاغذوں پر ایک معتبر سچے کتب خانہ میں اس کا بار بیاہر جائے کہ جس میں کوئی  
 اناجیل و جس نے زمانے کا لکھا ہوا ہے، ترمیم و تلافی سے بہت زیادہ  
 محفوظ رہا ہے اور اس لئے اناجیل و جس سے دنیا و اعتبار کے لائق ہے۔











ایک یا دو روز پٹے سے رو نہ کھلا کرے ۔

## باب ششم

اور تم ناعاقب کے مانتے رہو کہ اگر وہ ہفتہ کے دوسرے اور پانچویں دن بد رو کھتے ہیں لیکن درمخل اندھو کے دین روزہ رکھا کرو اور تم منافقوں کی طرح دُعا نہ مانگا کرو لیکن جیسے غصہ کی وجہ سے اپنی زبان میں نکو دیا ہے اس طرح دُعا مانگا کرو اسے ہمارے باپ جو کہ آسمان میں ہے تیرا نام مقدس ہر تیرے بادشاہت آوے تیرے پیڑھے پیڑھے آسمان پر نہ زمین پر جو تاج کے ان ہاری روزیہ کی روٹی دے اور ہلے و فوسان کرے جیسے ہم اپنے قرض اور کو معاف کرتے ہیں اور انجو آسمان میں مت ڈال بلکہ جو پانی سے بچا سکے وہ تیری ہی طاقت اور جلال میں سے لیے لے لے ہے اس طرح سے تم دن میں تین مرتبہ دُعا مانگا کرو ۔

## باب ہفتم

تو اے شکاریہ کی نسبت تم اس طرح سے تذکرہ کیا کرو اہل بیابان کی نسبت یوں کہو اے باپ جو تیرا شکر کرتے ہیں تیرے بندے داؤد کی شہاب طہ مذکے لیے جو تو نے پہچانے مذکے ریح کی معرفت ظاہر کی ہے تیرا چاہے بیش بہا اور روٹی کے ملے ۔ یہ اس طرح سے کہو اے باپ جو تیرا شکر کرتے ہیں اس زمانہ کی اور ملک کے لیے جو تو نے اپنے بندے داؤد کی معرفت جھوڑا ہے یہ اہل بیابان ہو گیا ہے اور جو بی روٹی یا رتوں پر پھیلائی گئی تھی اور اٹھی ہو چکا ہے یہ بھی اسی طرح سے یہ اکلے زمین کے سروں سے آتی رہی بادشاہت میں حق ہو جائے کیونکہ تیرا جلال اور طاعت ہمیشہ کے لیے ہے معرفت یسوع مسیح کی ۔ نہ تو آؤں ہمارے دشمن اور باقی سے نہ کھائے اور نہ پوسے مگر وہ لوگ جو حضرت مسیح کے ہمراہ پہنچے ہیں ۔

بزدل کی نسبت بھی حضرت مسیح نے فرمایا ہے جو چیز آپ کے گناہ کو ست دے ۔

## باب دہم

اور جو بھلے کے جو تم اس طرح شکر کرنا اسے مقدس باپ جو تیرا شکر کرتے







اور یہ پڑھو شاہ ادریک۔ مکت کا پلا حصہ جو تہ کو اچھا معلوم ہو حکم الہی کے مطابق دے

## باب چار دہم

اودہر ایک سبت کے دن پر جمع ہو اور وہی تو بد اور شکاریہ کرو اپنے گناہوں  
 اقرار کرو مگر تمہاری قربانی پاک ہو اور شخص اپنے ساتھی کے ساتھ کوئی تخاصم رکھتا  
 ہے وہ تمہارے ساتھ جمع نہ ہو یہاں تک کہ صلح کر لے تاکہ تمہاری قربانی ناپاک نہ ہو جائے  
 کیونکہ خدا نے اس طرح سے کہنا ہے کہ ایک ایک جگہ اور ایک زمانے میں مجھ کو پاک ہے  
 چڑھاؤ کیونکہ میں نے بادشاہ ہوں تمہارے خدا اور میرے مجرموں کے لیے تائب ہے

## باب پانچ دہم

مقرر کرو اپنے واسطے شپ اور زمین جو مالی مایویں ہوں یعنی حلیم ہوں اور دوست پسند  
 نعل اور تھے اور پسندیدہ ہوں کیونکہ وہ بھی نبیوں و علموں کی طرح تمہاری خدمت کرتے  
 ہیں اس لیے ان کو الزام مت دیکو نہ وہ بیوں اور عذر کی طرح سے تمہارے لیے معزرتیں  
 ایک دوسرے کو ملامت کیا کرو دیکر کہ تمہارے نہیں ملتا نہ ہی سے جیسا کہ تم بھائی ہیں  
 پاتے ہو اور ہر شخص کسی کی خطا کے کوئی اس سے بات نہ کرے یہاں تک کہ وہ توبہ کر لے  
 اور تمہاری رعایت اور خیراتیں اور تمام کام ایسے ہو جو جس شخص کی تخیل میں ہیں

## باب شانزدہم

اپنی زندگی کی خبر دہی کرو۔ تمہارے چارے گل ہوں اور تمہاری کمان کھلے بلکہ تیار ہو  
 کیونکہ تم اس وقت کو نہیں جانتے ہر جگہ ہمارے دروازے کھلا رہے ہوتے ہیں جمع ہو اگر دان باتوں کے معلوم  
 کرنے کے لیے جو تمہاری صوح کے لائے ہیں نہ ہر نماز وقت تمہارے بیان کا منہ فسانہ  
 نہیں دیکر اگر تم ہندی وقت میں کائنات میں توجہ نہ آخر کے زمانے میں جیسے نبی اور گمراہ  
 کر لے والے بربت پید ہوں گے اور جیسے بھیڑیوں کی شکل میں ہو یا ہنگامی اور محبت  
 نہ دوست سے بدل جاوے گی کیونکہ جب ہے انہی انہی بنے گی تو تو ایک نہ دوسرے کو  
 ستائیں گے اور نہ اس کے لیے نالے کریں گے اور تب جہان کا دھوکے باز ابن خدا بنکر

آوے گا اور دوست اور دشمن کے ساتھ ساتھ گمراہی اور سستی زمین اس کے ہفتے میں  
 پہلے کے لیے اور وہ اپنے بڑے کام کو سے گا جو دنیا کے شریعت سے بھی وقف میں  
 نہیں رہے۔ تب مخلوق انسانی ہڈیوں سے امتحان کی جائے گی اور بہت لوگ  
 ٹھوکر کھا کر تباہ ہو جائیں گے لیکن جو لوگ ایمان کے ساتھ بدو اسے کریں گے وہ  
 نجات پائیں گے اور اس کے سر راستی کی علامات تمام ہوں گی۔ جب یہ بات میں  
 صلیب کی علامت ہوگی۔ تب ان کی دکان کا نشان ہوگا اور یہ سن سنائی  
 محروم کا زندہ ہو جائے گا۔ تب ان کے ہاتھوں میں ہو جائے گا۔ تب ان کے ہاتھوں میں  
 آج کا اور تمام مہدی اس کے ساتھ ہوں گے۔ تب ہر جگہ ان کے ہاتھوں میں  
 آتے ہوئے آج کے ہاتھ

مکتبہ  
 ۱۹۵۸















